بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسجد حرام کی تصویر والی جائے نماز پر نماز پڑھنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ہماری جائے نماز پر مسجد حرام کی تصویر ہے تو کیا اس پر نماز پڑھ سکتے ہیں جبکہ وہ تصویر اس پر پرنٹ ہے ؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں بہتر یہ ہے کہ ایسے مصلے پر نماز نہ پڑھی جائے؛ایسے جائے نماز پر نماز پڑھنے میں دو پہلو ہیں :

ایک تو یہ کہ اگرچہ جائے نماز پر سجدے کی جگہ ایسی تصویر ہونا خلافِ ادب تو نہیں لیکن مشاہدہ یہی ہے کہ کئی مرتبہ نماز سے پہلے یا بعد میں اس پر پاؤں بھی رکھ ہی دیا جاتا ہے اور یہ ضرور بے ادبی ہے تو ایسے مصلوں پر نماز پڑھنے سے بچنے میں عافیت ہے ۔ تاہم اگر کوئی اس پر نماز پڑھ لے تو کوئی گناہ نہیں، نماز ہو جائے گی۔

دوسری بات یہ ہے کہ خانہ کعبہ وغیرہ کی وہ تصویر اور ڈیزائن وغیرہ اگر ایسی ہوں کہ نماز میں اس کی طرف دھیان جائے اور توجہ بٹنے کا سبب بنے تو اس مصلے پر نماز خشوع وخضوع میں رکاوٹ ہونے کی وجہ سے مکروہ تنزیہی ہوگی اور یہ صرف اسی تصویر کے ساتھ خاص نہیں بلکہ کسی بھی قسم کا ڈیزائن یہی حکم رکھتا ہے ۔

فتاوی بریلی شریف میں سوال مذکور ہے : "جس جانماز پر گنبد خضریٰ یا کعبہ شریف کا نقشہ منقش ہو اس پر نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟" اس کے جواب میں ہے : "اس مصلی پر نماز جائز ہے کہ اس کا حکم اصل سا نہیں ہے، البتہ گنبد خضریٰ وکعبہ کی جگہ پاؤں نہ رکھے کہ اس کی بھی تعظیم کا حکم ہے ۔" (فتاوی بریلی شریف، صفحہ 143-144، زاویہ پبلشرز، لاہور)

فقیہ حنفیہ علامہ حسن بن عمار شرنبلالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات : 1069ھ/1658ء) لکھتے ہیں : "وتکرہ بحضرۃ کل ما یشغل البال کزینۃ وبحضرۃ ما یخل بالخشوع کلھو ولعب" ترجمہ : اور نماز مکروہ ہوتی ہے، ہر اس چیز کی موجودگی میں جو دل کو مشغول کرے، جیسے زیب وآرائش، اور ان چیزوں کی موجودگی میں بھی جو خشوع میں خلل ڈالتی ہوں، جیسے لہو ولعب ۔ (اِمداد الفتاح شرح نور الاِیضاح، کتاب الصلاۃ، فصل فیما یکرہ فی الصلاۃ، صفحہ 389، مطبوعہ کوئٹہ)

مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد وقار الدین قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات : 1413ھ/1993ء) لکھتے ہیں : "کوئی ایسی چیز لگانا جس سے نمازی کا دھیان اور التفات ادھر جاتا ہو، مکروہ ہے ۔" ایک اور مقام پر لکھتے ہیں : "اس (چیز کی) وجہ سے نماز میں کراہت تنزیہی ہوتی ہے کہ ان پر نظر پڑنے کی وجہ سے خشوع میں فرق آئے گا ۔" (وقار الفتاوی، جلد 2، صفحہ 258 و 73 ملتقطا، بزم وقار الدین، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-1085

تاریخ اجراء : 11 شعبان المعظم 1447ھ/31 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net